## سوال

(20) قبروں پر عرس کرنا،جھنڈا کھڑا کرنا، باجے، بجاتے پھرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر عرس کرنا،جھنڈا کھڑا کرنا گلی کوچوں میں باجے،بجاتے پھرنا اوراسی قسم کی سب خرابیاں کرتے ہیں۔کیا یہ جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام سخت گناہ کے ہیں۔بغیر کسی خرابی کے صرف عرس کرنا بھی بدعت اور سخت گناہ ہے۔کیونکہ آپ ﷺ اور خلفائے راشدین کے زمانے میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔نہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ ﷺ کا عرس کیا۔ نا تابعین نے نہ آئمہ دین نے حکم دیا یہ سب رسومات پیچھے کی بنی ہوئی ہیں۔ (14جمادی الثانی 35ء)

## تشریح

کیا فرماتے ہیں علماء ئے دین اس مسئلہ مں کہ پختہ بنانا قبر کا چونا اینٹ اورپتھر وغیرہ سے درست ہے یا نہیں۔اور بلند قبر کا پست کر دینا درست ہے یا نہیں۔اور جو قبریں کہ پتھر سے سنگین اورپختہ بنائی گئی ہوں۔ان سے پتھروں کا علیحدہ کرنا اوران کا بیع کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں بنیوا توجروا

الجواب۔پختہ بنانا قبر کا چونا اوراینٹ اورپتھر وغیرہ سے درست نہیں ہے۔اوربلند قبروں کا جوایک بالشت سے زیادہ بلند ہوں پست کرنا درست ہے۔یہاں تک کہ بقدر ایک بالشت کے بلندی باقی رہ جائے۔اور جو قبریں کہ پتھر سے سنگین اورپختہ بجائی گئی ہون ان کو منہدم کر کے پتھر علیحدہ کرلینا درست ہے۔اورچونکہ وہ پتھر متعلق قبر سے نہیں ہیں۔اس لئے اس کا بیع کرنا شرعاً درست ہے۔

عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تجصص القبر

نہی کرد آنحضرت ﷺ از گچ کردن گور سگفتہ اندکہ اگر گل کنند تا ویران نشود درست است وان یمیٔ نکدی و نہی کروف از آنکہ بنا کردہ شود بر ور بعض گدفتہ اندکہ مراد بنا کردن است از سنگ وما نن آن و بعض گفتہ اندکہ مراد بہ بنا خیمہ زون وما نند آنست کہ آں نہی مکروہ ومنہی عنہ است الخ (رواہ مسلم کرافی المشکواۃ از اشعر اللمات شرح مشکواۃ وایضاً

عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تجصص القبور

نہی کرد آنحضرت ﷺ ازآنچہ گچ کردہ شود قبرہا ازجہت آنچہ دروست ازتکلف وتزیین وروا داشتہ است حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ گل کردن وشافعی رحمۃ اللہ علیہ گفتہ مستحب است گل کردن ودور خانیہ گفتہ تطیین بتورلاباس بہ کرافی مطالب المومنین ونیز گفتہ اندکہ مکروہ است ۔ برپاکردن الواح مکتوبہ بیفائدہ است انتہیٰ۔

ویکرہ الاجر والخشب لانہا لاحکام الینا ء والقبر موضع البلی کذافی الھدایۃ ویکرہ الاجر والخشب کذافی شرح الوقایۃ والمنذاي یکرہ ان یوضع علی القبر اجر وخشب الان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان یشبہ القبور بالمعروف ولاجر والخشب للعمران ولانہما یستعملان للزینۃ ولاحاجۃ الیہا للمیت کذافی البداع ہکذافی المستخلص شرح الکنز وغیرہ واصل النہی التحریک کما ہو مذکور فی اصول الفقہ کذاف ي مایۃ المسائل ف ي تحصیل الفضائل فی البحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع انتہی وفی در المختار یسنم مناریا وفی الظہیریۃ وجوبا قدر شبر انتہی زکذافی الالمغیریہ وغیرہا عن ابی الصباح الاسدي قال قال لی علی الابعثک علی مابعثنی علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لاتدع تمثالا الا طمستہ ولاقبرا مشرفا الاسویتہ

ونہ گرداری گرر بلند را مگر اکمہ برزمین براب ہموار کنی یعنی پست کنی چنانچہ نزدیک بزمینک باشد انقدر کہ پیدا نمایاں بود مقدار ایک شبر چنانکہ سنت است رواہ مسلم کرافی المشکوٰۃ واشعۃ اللمعات ، واللہ اعلم بالصواب (حررہ سید شریف حسین عفی عنہ) (سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیریہ ج1ص433)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

## جلد2ص40

## محدث فتویٰ